REGD. No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل ربوہ

یومچہار شنبہ ۲۴ شوال ۱۳۷۷ھ
فی پرچہ ۱

جلد ۴۷/۱۲ | ۱۴ ہجرة ۱۳۳۷ھ ش ۱۴ مئی ۱۹۵۸ء | نمبر ۱۱۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کیلئے دعا کی تحریک

ربوہ ۱۳ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح مری سے کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ جیسا کہ احباب کو علم ہے اس سے قبل یہ اطلاع موصول ہوئی تھی۔ کہ مورخہ ۱۱ مئی کو حضور کی طبیعت چکر اور اسہال کی وجہ سے ناساز ہوگئی تھی۔ بعد میں افاقہ ہوجانے کی وجہ سے طبیعت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہوگئی۔ احباب ان دنوں خاص توجہ اور الحاح سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے پوری صحت وعافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے آمین

مکرم مولوی عبدالمالک خان صاحب مربی سلسلہ احمدیہ کراچی کی اہلیہ صاحبہ کو بغرض اپریشن کلینک میں داخل کیا گیا ہے۔ احباب اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

مکرم ملک عزیز احمد صاحب مبلغ انڈونیشیا کا عزم

مکرم ملک عزیز احمد صاحب مبلغ انڈونیشیا جو چند ماہ کی رخصت پر پاکستان آئے ہوئے تھے ۱۹ مئی ۱۹۵۸ء کو لاہور سے بذریعہ ہوائی جہاز معہ اہل وعیال انڈونیشیا روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب کرام آپ کے منزل مقصود پر بخیریت پہنچنے کے لئے دعا فرمائیں۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

درخواست دعا

مکرم ومحترم لفٹنٹ ڈاکٹر نجم الدین صاحب میڈیکل آفیسر جمرود تا حال بیمار ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ڈاکٹر صاحب موصوف کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے خاص توجہ سے دعا فرمائیں۔

(غلام محمد اختر ناظر اعلیٰ ثانی ربوہ)

توحید باری اور ایمان بالرسل کے عقائد تمام بنی نوع انسان کو ایک لڑی میں پرو دیتے ہیں

اسلامی تعلیم کی یہ خصوصیت دنیا میں قیام امن کیلئے بنیادی اینٹ کی حیثیت رکھتی ہے

مسجد ہالینڈ میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے خطبہ عید الفطر کا خلاصہ

دی ہیگ (بذریعہ ڈاک) امسال عید الفطر کے موقعہ پر مسجد ہالینڈ میں محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بالقابہ نے ایک ایمان افروز خطبہ دیتے ہوئے روزہ، عیدین اور حج کی فلاسفی پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ نیز آپ نے اسلام کی لازوال تعلیمات کی حکمت بھی نہایت احسن پیرائے میں بیان فرمائی۔ آپ کے اس خطبہ کا خلاصہ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ انچارج ہالینڈ مشن نے ہیگ سے بذریعہ ڈاک ارسال فرمایا ہے جو افادۂ عام کی غرض سے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

نماز عید کی ادائیگی کے بعد مکرم ومحترم جناب چوہدری صاحب موصوف نے اختصار کے ساتھ مگر نہایت مؤثر اور مفید پیرایہ میں حاضرین سے خطاب فرمایا۔

روزہ کی فلاسفی

آپ نے فرمایا کہ عید الفطر مسلمانوں کے لئے اس لئے خوشی کا دن ہے کہ وہ اس میں اپنے مولا کے حضور تشکر و امتنان کا اظہار کرتے ہیں کہ ان کو ماہ صیام میں ۳۰ دن عبادت اور روحانی تربیت میں گزارنے کی توفیق ملی۔ روزہ کی فلاسفی پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ نے بتایا کہ جیسے بعض مادی کاموں کے لئے انسان کو بعض مشقوں اور کاوشوں کی ضرورت ہے، اسی طرح بعض روحانی امور کے لئے بھی کسی قدر ریاضت اور مجاہدہ کی ضرورت ہے۔ رمضان المبارک کا مہینہ اسی قسم کی مشق کا مہینہ ہے۔ آپ نے مثال سے واضح کیا کہ جس طرح جنگ میں فوج کے تربیت یافتہ سپاہی عوام الناس کے مقابلہ میں آسانی کے ساتھ اور مناسب رنگ میں کام کو سرانجام دے سکتے ہیں۔ اسی طرح روح کو دنیوی آلائشوں سے پاک اور صاف رکھنے میں روحانی تربیت یافتہ لوگ دوسروں کی نسبت زیادہ آسانی کے ساتھ کامیاب ہوسکتے ہیں۔

عیدین اور حج

آپ نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ میں فرق بیان کرتے ہوئے حج بیت اللہ کا ذکر کیا۔ اور لوگوں کو بتایا کہ اسلامی حج دراصل حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسمٰعیل علیہ السلام اور حضرت ہاجرہ علیہا السلام کی یادگار ہے۔ اسلام سے قبل بھی لوگ خانہ کعبہ کا طواف کیا کرتے تھے۔ اسلام نے بھی اس مقدس تاریخی یادگار کو قائم رکھا البتہ اللہ تعالیٰ نے حضرت نبی اکرم سیدنا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ لوگوں کے خیالات فاسدہ کو صاف کیا اور بمرور زمانہ کے باعث جو انبیاء علیہم السلام کی دی ہوئی تعلیم کے خلاف لوگوں میں شرک و بدعت کی غلط رسوم پیدا ہوگئی تھیں۔ ان کو دور کیا۔ اور کعبہ کو بتوں اور مجسموں سے پاک کرکے صرف ایک خدا کی عبادت کے لئے خالص کردیا۔ اور اس تعلیم کو جو سابق انبیاء علیہم السلام بنی نوع انسان کی فلاح وبہبود کے لئے لاتے رہے تھے۔ از سرنو اور مکمل رنگ میں ساری دنیا کے سامنے پیش کیا۔

اسلام کی پُرحکمت تعلیم

آپ نے اسلامی تعلیم کا دیگر مذاہب کی تعلیم سے موازنہ کرتے ہوئے فرمایا۔ آج دنیا میں اگر کوئی تعلیم صحیح رنگ میں موجود ہے۔ تو وہ اسلامی تعلیم ہی ہے جو قرآن مجید کی صورت میں محفوظ ہے۔ یہ خدا کے مونہہ سے نکلے ہوئے الفاظ ہیں نہ کہ کسی کے دل میں ڈالے ہوئے خیالات کا مجموعہ۔ آپ نے فرمایا کہ اسلام کا نظریہ توحید اور سب انبیاء پر ایمان لانے کا اصول سارے بنی نوع انسان کو ایک لڑی میں پرو دیتا ہے اور وہ سب ایک جان کی حیثیت اختیار کر لیتے ہیں۔ اسلام کہتا ہے کہ یورپ افریقہ اور ایشیا میں ایک ہی خدا کے سب بندے ہیں۔ اور یہ کہ اسلام کی سب انبیاء پر ایمان لانے کی تعلیم دنیا میں قیام امن کے لئے بنیادی اینٹ کی حیثیت رکھتی ہے۔ کیونکہ امن اتحاد کو چاہتا ہے۔ اور اسلام اتحاد کو پیدا کرتا ہے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ مئی ۱۹۵۸ء

رُسُلاً لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ

(۵)

ڈاکٹر صاحب جواب میں فرماتے ہیں:-

"کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ جب قوم عرب کو ہی ساری دنیا کی تعلیم کے لئے بطور خمیر کے تیار کرنا تھا (اور یہی حق ہے) تو پھر اللہ کو دنیا کی ہر بستی اور ہر ملک میں رسول بھیجکر خواہ مخواہ کروڑوں انسانوں کو ہلاک کرنے کی کیا پڑی تھی؟ جبکہ ظاہر ہے کہ جتنی قوموں کی طرف بھی انکے رسول آئے۔ ان میں بجز یونس کی قوم کے اور کوئی اپنے رسول پر ایمان نہیں لائی۔ فلولا كانت قرية امنت فنفعها ايمانها الا قوم يونس (الآیہ) نیز اس بنا پر بھی اس کی ضرورت نہ تھی۔ کہ رسولوں کی بعثت کا نتیجہ اس کے سوا اور کیا ہو سکتا تھا۔ کہ یا تو ان کی امت دعوت حق کی تصدیق کر کے اصلاح پذیر ہو جاتی۔ یا پھر بصورت انکار معذب ہوتی! اور چونکہ ان دونوں صورتوں میں وہ قومیں خود ہی اچھے اور برے نتائج سے باخبر ہو تیں لہذا قوم حجاز کی ضرورت اور خصوصیت باقی نہ رہتی اور کذالك جعلنا كم امة وسطا لتكونوا شهداء على الناس ويكون الرسول عليكم شهيدا (الآیہ) کا مرکز عامہ اس کی قامت پر ہرگز راست نہ آتا"

(صدق جدید لکھنؤ ۲ مئی ۱۹۵۸ء)

اگر ڈاکٹر صاحب کی یہ دلیل درست ہے تو ہم پوچھتے ہیں کہ جن قوموں کے پاس خود ان کے خیال میں رسول یا نذیر بھیجے گئے۔ اور وہ نہ ماننے کی وجہ سے ہلاک کی گئیں۔ تو یہ کیوں کہا گیا؟ خواہ ہلاک ایک شخص ہو یا دس ہوں یا کروڑوں ہوں۔ ہلاکت ہلاکت ہی ہے۔ پھر کیا قرآن کریم میں ان تمام قوموں کی فہرست دی گئی ہے۔ جو ڈاکٹر صاحب کے بقول انبیاء علیہم السلام کا انکار کر کے ہلاک ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں صرف بعض قوموں کا ہی مثال کے طور پر ذکر کیا ہے۔ ساری ایسی قوموں کا ذکر نہیں کیا۔ اس سے بھی ظاہر ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے محض Illustration کے لئے بعض ایسی قوموں کا ذکر کر دیا ہے۔ جو اول مخاطبین قرآن کے ذہن کے قریب تھیں۔ یعنی ایک الٰہی اصول کو بیان کرنے کے لئے مثالیں دے دی گئیں اور بس۔

ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں۔

"نیز یہ بھی تو غور فرمائیں کہ اگر بالفرض دنیا کے ہر ملک میں متعدد رسول مبعوث ہو چکے تھے۔ تو ان کی تصدیق و تکذیب کے لازمی نتائج بھی وقتاً فوقتاً رونما ہوتے ہوں گے۔ لیکن ان عبرت انگیز حوادثات و واقعات کو جیسا کہ خود یہ حضرات اعتراف کرتے ہیں۔ نہ قرآن نے اپنے اندر محفوظ کیا۔ اور نہ ہی "امۃ وسط" ان سے واقف ہوئی۔ تو گویا یہ ماننا پڑے گا۔ کہ یہ واقعات اور حوادثات بے نتیجہ ہو کر رہ گئے۔ یعنے جہاں وہ قومیں صفحہ ہستی پر باقی نہ رہیں۔ وہاں ان کی عبرتناک داستانیں بھی حرف غلط کی طرح مٹ گئیں۔ بلکہ یوں کہیئے کہ جو کچھ ہوا وہ محض فعل عبث تھا اور کچھ نہیں۔ سبحانك فقنا عذاب النار"۔

(صدق جدید لکھنؤ ۲ مئی)

اس کا جواب تو اسی بات میں آجاتا ہے۔ کہ ڈاکٹر صاحب قرآن کریم سے ان تمام قوموں کی فہرست نہیں پیش کر سکتے۔ جو انبیاء علیہم السلام کے انکار سے ہلاک ہوئیں تو کیا ایسی قوموں کے متعلق جن کا بالوضاحت ذکر نہیں یہ نتیجہ نکالا جائے گا کہ جو کچھ ہوا وہ محض عبث تھا اور کچھ نہیں۔"

پھر ڈاکٹر صاحب بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے یہ کس لئے فرمایا ہے کہ

سیروا فی الارض فانظروا كيف كان عاقبة المكذبين

کیا اس میں صرف چند ان قوموں کی طرف اشارہ ہے۔ جن کی ہلاکت کا ذکر قرآن کریم میں موجود ہے۔ پھر ڈاکٹر صاحب یہ بھی بتائیں کہ نوح علیہ السلام کی قوم کی ہلاکت کے آج کہاں آثار ملتے ہیں۔ حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کی ہلاکت کے آثار آج کہاں پائے جاتے ہیں۔ پھر کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہندوستان۔ چین اور ایران میں ہزاروں آثار قوموں کی ہلاکت کے موجود ہیں۔ کیا وجہ ہے کہ ان آثار سے اللہ تعالیٰ کے کلام کی تصدیق نہ کی جائے۔ کہ ان تباہ ہونے والی قوموں نے انبیاء علیہم السلام کا انکار کیا تھا۔ آخر ڈاکٹر صاحب اس کو عمومیت دینے سے کیوں ڈرتے ہیں۔ کیا اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ نامعلوم طور پر نہایت نازک تعصب کا شکار ہیں۔ آپ یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ اللہ تعالیٰ کے رسول دوسری قوموں میں بھی آتے۔ افسوس ہے کہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کا کام اپنے ہاتھ میں لینا چاہتے ہیں۔ وہ تو فرماتا ہے کہ

الله اعلم حيث يجعل رسالته

آخری طویل پیرا میں ڈاکٹر صاحب نے پھر نبیوں پر ایمان لانے کی دلیل پیش کی ہے۔ اور فرمایا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے جو یہود و نصاریٰ کے انبیاء کا ذکر نہایت تفصیل سے بیان کیا ہے۔ تو اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ اگر ان کا ذکر نہ کیا جاتا۔ تو یہ برائی ہوتی کہ ہم انکار کر دیتے۔ اور اس طرح ہمارے ایمان میں خلل آجاتا۔ آپ فرماتے ہیں کہ رسلا لم نقصصهم عليك۔ کا استدلال قابل قبول نہیں خدا جانے ڈاکٹر صاحب کا اس سے کیا مطلب ہے۔ کیا اس سے یہ مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ الفاظ یونہی فرما دیئے۔ اور نہ ان کے کوئی معنے نہیں (نعوذ باللہ) کیا اس طرح آپ اللہ تعالیٰ پر فضول کلامی کا اتہام نہیں لگا رہے ڈاکٹر صاحب اللہ تعالیٰ نے یہ بتانا چاہتا ہے کہ قرآن کریم تمام انبیاء کی تاریخ بیان کرنے کی غرض سے نہیں اتارا گیا۔ بلکہ صرف اسلامی تعلیمات بیان کرنے کے لئے اتارا گیا ہے۔ بعض انبیاء علیہم السلام کا ذکر تفصیلاً صرف اس لئے کر دیا گیا ہے۔ اسلامی تعلیمات پر مثالوں سے روشنی ڈالی جائے۔ ورنہ جن کا ذکر نہیں کیا گیا۔ ان کی تعداد تو حدیث کے مطابق پچیس کم ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے۔ کیا ان ۱۲۳۹۷۵ انبیاء کی فہرست ڈاکٹر صاحب پیش کر سکتے ہیں تاکہ مسلمانوں کا ایمان بالانبیاء مکمل ہو جائے اگر تمام انبیاء علیہم السلام پر ایمان لانے سے ایمان مکمل ہو سکتا ہے۔ تو رسلا لم نقصصهم عليك کی فہرست چاہیئے کہ ڈاکٹر صاحب فوراً تیار کریں۔ حقیقت یہ ہے کہ جن انبیاء علیہم السلام کا ذکر قرآن کریم میں نہیں آیا۔ ان کی فہرست میں کسی برگزیدہ کو شامل کرنے نہ کرنے سے قطعاً ایمان میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اگر کسی کے نزدیک ان میں سے کوئی شخص قرآنی معیار نبوت پر پورا اترتا ہے۔ تو وہ اس کو نبی رسول یا نذیر تسلیم کر لیتا ہے۔ تو اس سے دوسرے مسلمانوں کے ایمان میں جو اس کو ایسا تسلیم نہیں کرتے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ آپ اگر حضرت کرشن علیہ السلام حضرت گوتم بدھ علیہ السلام اور حضرت کنفیوشس۔ حضرت زرتشت علیہم السلام کو رسول نہیں مانتے تو نہ مانیے اس سے آپ کے ایمان میں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ لیکن خدارا اللہ تعالیٰ کے کلام کی من مانی تشریحات نہ کیجئے اس سے آپ کے ایمان میں ضرور خلل آجائے گا۔ کیونکہ متشابہات پر بھی ایمان لانا ویسا ہی لازم ہے۔ جیسا کہ محکمات پر۔

روزنامہ الفضل کا خلافت نمبر

مورخہ ۲۷ مئی کو یوم خلافت ہے اس مبارک تقریب پر الفضل کا خلافت نمبر شائع ہو رہا ہے علمائے سلسلہ اور دیگر اہل قلم احباب سے درخواست ہے کہ جلد از جلد اس نمبر کے لئے مضامین تحریر فرما کر ارسال کریں۔ یہ مضامین ۱۵ مئی تک دفتر الفضل میں پہنچ جانے چاہئیں ایجنٹ صاحبان مطلوبہ تعداد سے ۲۰ مئی تک اطلاع دیں۔ مشتہرین صاحبان اپنے اشتہارات کی اجرت بھی ارسال کریں مستقل مشتہرین اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں۔

مینیجر الفضل

مشرقی افریقہ میں احمدی مبلّغین کا تبلیغی جہاد

۳۳ افراد کا قبولِ اسلام۔ لٹریچر کی وسیع اشاعت اڑھائی ہزار میل کا تبلیغی سفر

احمدیہ دارالتبلیغ کسموں کینیا کالونی کی سالانہ رپورٹ

(از مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب خلیل انچارج احمدیہ دارالتبلیغ کینیا کالونی بوسطہ وکالت تبشیر)

عرصہ زیر رپورٹ میں اڑھائی ہزار میل کے قریب سفر کیا ۱۸ مختلف دورہ جات نیا سنرا کے مختلف حصوں میں کئے ۲۰۰۰ سے زائد لٹریچر، کتب، اشتہارات اخبارات تقسیم کئے گئے۔ تین ہزار کے قریب افراد کو زبانی پیغام حق پہنچایا۔ جن میں چیف اسسٹنٹ چیف افریقن ڈسٹرکٹ کونسل کے ممبر اور دیگر معززین شامل ہیں۔ ۳۳ افراد داخل سلسلہ ہوئے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں اس علاقہ میں خاکسار اور ۳ افریقن معلمین کام کرتے رہے ہیں۔ اس علاقہ میں ۴ مختلف مقامات پر ہماری جماعتیں ہیں اور یہ اپنی وسعت کے لحاظ سے ایک بہت بڑا علاقہ ہے۔ اور یہ وہ علاقہ ہے جس میں ہماری تبلیغی مساعی کی ابتداء میں یعنی جب سے جماعت احمدیہ نے اس علاقہ میں کام شروع کیا ہے۔ اس علاقہ میں ایک بھی مسجد نہیں تھی۔ ایک مسلم سکول نہیں تھا۔ اور وسیع علاقہ کی ۹۹ فیصدی آبادی وہ تھی۔ جو اسلام کے نام سے ناواقف اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ صرف سچا نہیں سمجھتی تھی۔ بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو برا بھلا کہنے والی تھی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ مشن کے قیام کے نتیجہ میں دو ہزار کے قریب آدمی اس علاقہ میں اسلام و احمدیت قبول کر چکے ہیں۔ جن میں سے اکثر نمازیں پڑھتے اور دیگر اسلامی احکام پر عمل بجا لاتے ہیں گو ابتداء میں یہ لوگ چندہ دینے کے عادی نہ تھے۔ مگر اب آہستہ آہستہ مالی قربانی میں بھی حصہ لیتے ہیں۔

پچھلے عرصہ میں ہمارے معلم حسن صاحب کیٹرے کے علاقہ میں مقیم رہے ہیں۔ اس علاقہ میں پانچ پانچ سات سات میل کے فاصلہ پر چھ جماعتیں قائم ہیں۔ جن کی تربیت بھی ان کے سپرد رہی ہے اور وہ محنت سے کام کرتے ہیں۔

دوسرے ہمارے افریقن معلم اسماعیل صاحب ہیں۔ جو گنیاں کے علاقہ میں تبلیغی اور تربیتی کاموں میں مشغول ہیں اور وہ انہماک سے کام کرتے ہیں اور علاقہ میں ان کا اچھا اثر ہے۔

چنانچہ وہ اب اپنے علاقہ میں اپنے گھر کے پاس اپنی ایک زمین میں مسجد تعمیر کر رہے ہیں۔ ملبہ۔ لکڑیاں اور گھاس اور لپائی وغیرہ کا سب کام وہ لوگ خود کریں گے۔ اور برائے نام سلسلہ کو کچھ دینا ہوگا۔

تیسرے افریقن معلم ہمارے معلم بشیر احمد صاحب ہیں۔ یہ زیادہ عرصہ اسیمبو بے میں مقیم رہے ہیں۔ اس عرصہ میں واسا، اودیا، مدوھبا اور کھوسوکا اور اسیمبو بے کا دورہ کرتے رہے ہیں۔

میں عموماً نیروبی کے مختلف علاقوں میں جہاں جماعتیں قائم ہیں جا کر ان میں مقیم رہ کر تبلیغی فریضہ بجا لاتا رہا ہوں۔ یعنی اس علاقہ کے معززین سے ملتا ہوں اور ان کو لٹریچر دیتا رہتا ہوں۔ اور زبانی مختلف مسائل بیان کرتا اور ان کے سوالوں کا جواب دیتا ہوں۔ اور سلسلہ کی مساعی سے واقف کرتا ہوں چنانچہ اس عرصہ میں کاکامیگا تین دفعہ گیا ہوں وہاں کے انڈین کھوجوں اور افریقنوں میں کثرت سے لٹریچر تقسیم کیا ہے مختلف لوگوں کو اسلام و احمدیت سے روشناس کرایا۔ اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے چنانچہ ایک افریقن جو ڈی سی آفس میں کام کرتے ہیں۔ اور کیتھولک ہیں۔ ان سے ایک سفر میں دو گھنٹہ تک تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ یہ شخص ریجبانہ کا رہنے والا ہے۔ پہلے تو یہ اسلام پر مختلف قسم کے اعتراضات کرتا رہا۔ آخر جب اس ناچیز نے بائیبل سے اس کی باتوں کی تغلیط کی۔ تو اس کو اعتراف کرنا پڑا کہ میں غلطی پر تھا۔ اس کو مختلف کتب بغرض مطالعہ دی ہیں۔ اسی طرح

تین دفعہ یاکاکیسا اور دالور کا دورہ کیا۔ یاکاکا اور لوانڈا کے اسٹیشن ماسٹروں کو ملتا رہا۔ ان کو لٹریچر دیا جاتا رہا ایسے ہی یاکالوانڈا اور دالور کے انڈین اور افریقن دکانداروں کو بھی ملتا رہا اور ان کو لٹریچر دیا گیا۔ ایک دفعہ دالور گیا اور وہاں کے احمدی احباب کے ساتھ مختلف وہاں کے معززین کو ملا۔ ایسے ہی دو دفعہ اگنیاں کا دورہ کیا۔ اور وہاں کے چیف کے دفتر میں گیا۔ اور اس علاقہ کے مختلف منڈیوں میں مثلاً اکوالا انذوبا اگونجا۔ بومالا۔ بونڈو۔ نجرا۔ امیکا وغیرہ منڈیوں میں پھرتا رہا۔ اور مختلف لوگوں کو ملتا اور ان کو لٹریچر بھی دیتا رہا۔ اور ان کو اسلام و احمدیت سے روشناس کرتا رہا۔ اور احمدی احباب کو مل کر ان کی تربیت بھی کرتا رہا۔ ایک دورہ اسیمبو بے کا کیا۔ وہاں پر عید الاضحیہ کی نماز پڑھائی اور قربانی کی گائے ذبح کرائی۔ جن جن احباب نے قربانی کی گائے میں حصہ لیا ان کے لئے دعا کروائی۔ اس ضمن میں یہ ذکر دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ کہ ہر سال ہمارے نیروبی کی جماعت کے احباب قربانی کی گائے ذبح کرواتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے اس دفعہ بھی نیروبی کے دوستوں نے حصہ لیا۔

عید کے اجتماع پر اس علاقہ کے اکثر مرد، عورتیں اور بچے شامل ہوئے حتیٰ کہ عیسائی لوگ بھی ہماری عید کی نماز دیکھنے کے لئے اکٹھے ہوئے اور خطبہ سنتے رہے اور یہ اتنا بڑا اجتماع تھا کہ جب سے احمدیہ جماعت اس علاقہ میں قائم ہوئی ہے۔ احمدیوں کا اتنا بڑا اجتماع نہ ہوا تھا۔ خطبہ میں قربانی کی ضرورت اور حقیقت پر روشنی ڈالی اور قربانی کرنے کی تلقین کی۔ ۴۰ افراد داخل سلسلہ ہوئے ان

موقعہ پر لواک کمیٹو اڈوایو اور ابواو اور راوبو کا دورہ کیا۔ اس موقعہ پر ۲۰ شلنگ افریقنوں نے چندہ دیا

دو دورہ جات کیٹرے ضلع کسی کے لئے یہاں کی تمام جماعتوں کے احباب کو ملا۔ اور ان کو مختلف مسائل سمجھائے گئے۔ اور مختلف منڈیوں میں جا کر معزز احباب کو ملا۔ اور لٹریچر تقسیم کیا اور زبانی تبلیغ کی۔ وہاں کے چیف سعد اللہ کو شیمے کی تاج پوشی کی رسم میں شامل ہو کر اس سے تعارف پیدا کیا۔ اور وہاں کے اسسٹنٹ چیف اور دیگر سرکاری ملازمین اور دیگر افریقن تماشائیوں میں بکثرت لٹریچر تقسیم کیا۔ اور ان کو زبانی بھی پیغام حق پہنچایا اور راوندنا، رومیو، کوجا، اورا، ادنیڈوا اور چونا مارکیٹوں کا دورہ کیا اور لٹریچر تقسیم کیا۔

ایسے ہی پانچ میوانی کے علاقہ کے دورہ جات کئے۔ وہاں پولیس کے افسروں اور ہسپتال کے ڈاکٹر اور کمپونڈروں کو ملا اور لٹریچر دیا اور ایسے ہی میوانی شوگر مل کے ملازمین کو لٹریچر بھی دیا اور زبانی گفتگو کی۔

ایک دورہ سونڈو مارکیٹ جو کسموں سے ۳۰ میل دور ہے کا دورہ کیا۔ اور وہاں پر لٹریچر تقسیم کیا اور افریقن تعلیم یافتہ لوگوں کو احمدیت اور اسلام کی سچائی کے دلائل سمجھائے۔

دو دورے اہیرو مارکیٹ کے کئے جس میں لٹریچر تقسیم کرنے کے علاوہ زبانی بھی پیغام حق پہنچایا۔

دو دورے کنڈو نے کے کئے اور وہاں پر اخبارات اور اشتہارات اور کتب تقسیم کیں۔ اور فروخت بھی کیں۔ اور زبانی پیغام حق پہنچایا۔

ایشین میں تبلیغ

ان دوروں میں جہاں جہاں عرب ہندوستانی اور پاکستانی لوگ ملے ان کو اسلام و احمدیت سے روشناس کیا۔ اور ان کے مناسب حال لٹریچر بھی دیا۔

تربیت

عرصہ زیر رپورٹ میں رمضان المبارک میں کسموں میں ایک ایک پارہ روزانہ قرآن کریم کا درس دیا جاتا نیز حدیث کا درس دیا جاتا رہا۔ اور احباب کو مختلف باتوں کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی سلطان القلم کو مستقلم کیا۔

اور راتوں کے اجلاس کروائے جاتے تھے اور مختلف اوقات میں بچوں کو پڑھایا بھی جاتا رہا۔ افریقن علاقہ کے دوروں کے وقت جہاں جہاں گیا۔ افریقن احمدیوں کی تربیت مختلف طور سے کی جاتی رہی۔ خطبات کے ذریعہ مختلف مسائل افریقنوں کے ذہن نشین کئے اور ان کو ہر قسم کی برائی سے مجتنب رہنے کی تلقین کی جاتی رہی۔

غرضیکہ اس ساری جدوجہد میں ۱۲۳ افراد داخل سلسلہ ہوئے۔ اڑھائی ہزار میل سفر کیا۔ ۳۰۰۰ ہزار سے زائد لٹریچر تقسیم کیا۔ اور تین ہزار کے قریب افراد تک زبانی پیغام حق پہنچایا۔

مولانا شیخ مبارک احمد صاحب جب کسموں دورہ کے لئے تشریف لائے۔ قوان کا مقامی سینما ہال میں لیکچر کروایا۔ جس میں مقامی احمدی احباب نے بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اطفال نے اس عاجز کے ساتھ ہو کر اشتہارات تقسیم کروائے۔ اور دوسرے احباب نے لیکچر کو کامیاب بنانے میں ہر طرح مدد فرمائی یوں بھی احباب کسموں ہر رنگ میں میرے ممد و مددگار رہے۔ خدا تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

وہ تمام احباب خاص دعا کے مستحق ہیں۔

اپنے عہد کی پاسبانی میں ہی — کامیابی مضمر ہے —

تاجر احباب کے لئے لمحہ فکریہ

کلام اللہ میں مومنوں کی کامیابی کے لئے جو شرائط مذکور ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ

هم لأمٰنٰتهم و عهدهم راعون

کہ وہ اپنی امانتوں اور اپنے عہدوں کا خیال رکھتے ہیں

پس تاجر احباب غور فرمائیں کہ کیا وہ شوریٰ ۱۹۵۳ء میں کئے ہوئے حسب ذیل عہدوں کا خیال رکھتے ہیں؟

۱۔ بڑے تاجر ہر ہفتے کے پہلے سودے کا منافع مساجد ممالک بیرون کے لئے دیں گے۔

۲۔ چھوٹے تاجر ہر مہینہ کے پہلے سودے کا منافع مساجد ممالک بیرون کے لئے دیں گے۔

فاستبقوا

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

تبصرہ نظر

سیرت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

مؤلفہ:۔ شیخ عبد القادر صاحب (نومسلم) مربی سلسلہ احمدیہ مقیم لاہور۔
ایڈیشن دوم
حجم: تین سو صفحات
کاغذ عمدہ۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب
قیمت:۔ دو روپیہ فی جلد
شائع کردہ:۔ ملک فضل حسین صاحب منیجر احمدیہ کتابستان ربوہ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ پر زیر نظر کتاب اپنی نوعیت کے لحاظ سے ایک خاص اہمیت کی حامل ہے۔ اور وہ یہ کہ یہ کتاب حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی بیش بہا اور معرکۃ الآرا کتاب سیرۃ خاتم النبیین کا خلاصہ ہے۔ اور پھر مؤلف نے اس کی ترتیب میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے پُر معارف خطبات سے بھی تاریخی رنگ میں فائدہ اٹھایا ہے یہی وجہ ہے کہ سیرت کے موضوع پر یہ کتاب مختصر ہونے کے باوجود جامع ہے سیرۃ خاتم النبیین وہ معرکۃ الآرا کتاب ہے جسے اپنے اور بیگانوں سب ہی نے متفقہ طور پر سیرۃ کی جملہ کتب میں بہترین اور بے مثل قرار دیا ہے۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ایسی بے مثل کتاب کا محنت سے تیار کیا ہوا خلاصہ کس درجہ اہمیت اور جامعیت کا حامل ہوگا۔ پھر خلاصہ کے مستند اور جامع ہونے کا اس سے زیادہ اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ ۱۹۳۹ء میں اس کی طبع اول کے وقت سلسلہ کے تین نامور صاحب علم بزرگوں حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ۔ حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ اور حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب فاضل نے اسکے مسودہ کا بغور مطالعہ کر کے اسے بارہ میں مؤلف کو اپنے قیمتی مشوروں سے نوازا تھا۔ زبان نہایت سادہ سلیس اور رواں ہے۔ نو عمر بچے بچیاں اور خواتین حسب استعداد اس کے مطالعہ سے سیرت کے موضوع پر بہت حد تک حاوی ہو سکتے ہیں۔ یقیناً اس کو پڑھنے کے بعد ان کے لئے حضور ایدہ اللہ کی معرکۃ الآرا تصانیف اور "سیرت خاتم النبیینؐ" کو پڑھنا اور اس کے مطالب کو سمجھنا حد درجہ آسان ہو جائے گا۔ ہمارے نزدیک ایسی مفید کتاب کا ہر گھر میں ہونا از حد ضروری ہے۔ تاکہ احمدی خواتین اور بچے بچیاں سب ہی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کا مطالعہ کر کے شروع ہی سے اپنی زندگیوں کو اس محسن انسانیت (صلی اللہ علیہ وسلم) کی حیات طیبہ کا عکس بنانے کی سعی کر سکیں۔ جس کی شان میں اللہ تعالےٰ نے خود ارشاد فرمایا ہے۔ لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

مجالس اطفال کے بجٹ جلد ارسال کئے جائیں

قائدین اور مربیان اطفال کی خدمت میں اس سے پہلے بھی بذریعہ اخبار درخواست کی گئی تھی کہ اطفال کے بجٹ مرتب کر کے مرکز میں ارسال کئے جائیں۔ لیکن ابھی تک اس طرف بہت کم توجہ دی گئی ہے۔ اب پھر یہ التماس ہے کہ براہ کرم جلد از جلد بجٹ مرتب کر کے ارسال کئے جائیں اور اطفال سے باقاعدہ چندہ وصول کر کے مرکز کو ارسال کیا جائے نصف سال گذر گیا ہے۔ لیکن آج تک بہت سی مجالس کی طرف سے بالکل چندہ نہیں آیا۔ اطفال کا شعبہ مال آپ کی زیادہ سے زیادہ توجہ کا مستحق ہے۔ (مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

حساب کو غلط قرار دینے کیلئے معیّن ثبوت ہونا چاہیئے

موصی احباب توجہ فرما دیں

بعض موصی احباب کو جب ان کا سالانہ حساب بھیجا جاتا ہے تو وہ اپنے ذمہ بقایا یا اپنے فاضلہ کی رقم دیکھ کر صرف اتنا لکھ دیتے ہیں کہ یہ حساب غلط ہے۔ اور ہم اس حساب پر مطمئن نہیں ہیں۔ ایسے احباب کی خدمت میں اطلاع ہو کہ صرف اتنا لکھ دینے سے ان کے حساب میں کوئی تبدیلی نہیں کی جا سکتی دفتر کی طرف سے ان کو سالانہ وصول ہونے والی رقوم باقاعدہ فارم پر درج کر کے مفصل حساب بھیجا جاتا ہے (مثلاً مئی میں ان کی طرف سے اتنی رقوم وصول ہوئی۔ جون میں اتنی۔ جولائی میں اتنی وعلیٰ ہذا القیاس) اب جب تک وہ صراحت سے نہ لکھیں کہ فلاں مہینہ کی رقم حسابی فارم پر ان کی موصولہ رقوم سے کم یا زیادہ درج ہے۔ یا مطلق درج ہی نہیں۔ ان کا حساب درست کرنا دفتر کے لئے ممکن نہیں ہے۔ اول تو احباب کو دفتر کے ساتھ اپنا حساب درست رکھنے کے لئے اس طرح تعاون کرنا چاہیئے کہ جس رقم کے متعلق انہیں شکایت ہو کہ وہ دفتر کے مرسلہ حساب میں کم یا زیادہ درج ہے۔ یا مطلق ہی درج نہیں اس کے لئے اپنے سکرٹریان مال سے پوچھ کر اطلاع دیں کہ وہ رقم سیکرٹری مال نے کس تاریخ بوا در کس کوپن کے ماتحت داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی ہے۔ لیکن اگر وہ اتنی تکلیف گوارا نہیں فرما سکتے تو کم سے کم اتنا تو کریں کہ مقامی رسید کا نمبر اور تاریخ بھی دیدیا کریں۔ جو سیکرٹری مال کو رقم دے کر انہوں نے حاصل کی ہو۔ تاکہ دفتر پھر سیکرٹری مال سے دریافت کر سکے

غلطی اور فروگذاشت کا ہو جانا ناممکن نہیں ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ان کی کوئی رقم ابھی سیکرٹری مال کے پاس ہی پڑی ہو۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ رقم سیکرٹری مال نے تو بھیج دی ہو۔ لیکن دفتر خزانہ میں اس کی تفصیل نہ آئی ہو اور اگر تفصیل آ گئی ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو اس کی اطلاع نہ ملی ہو۔ اور اگر اطلاع مل گئی ہو۔ تو نظر انداز ہو گئی ہو۔ یا کم و بیش درج ہو گئی ہو۔ پس غلطی اور فروگذاشت کا ہو جانا بعید نہیں اور کسی مرحلہ پر بھی ہو سکتی ہے۔ اس لئے حساب کے متعلق شکایت کرتے وقت احباب اس ضروری گذارش کو مدنظر رکھا کریں۔ جو مندرجہ بالا سطور میں کی گئی ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

المسلم مرآۃ المسلم (حدیث نبوی)

(از مکرم بشیر احمد صاحب قمر احمد نگر)

اس حدیث شریف میں اسلامی معاشرے کی اصلاح اور تبلیغ اور خدمت دین کا ایک بہت بڑا مؤثر طریق بیان کیا گیا ہے اور یہ ایک ایسا سہل اور آسان گر ہے جس کو ہر فرد اپنا سکتا ہے۔ خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا۔ امیر ہو یا غریب۔ مرد ہو یا عورت۔ کمزور ہو یا طاقتور حاکم ہو یا رعایا۔ آقا ہو یا نوکر۔ خاوند ہو یا بیوی۔ ماں باپ ہو یا اولاد۔ بائع ہو یا مشتری۔ غرض سب کے سب اس پر آسانی سے عمل کر کے حقیقی معنوں میں مسلمان بن سکتے ہیں۔

اس حدیث میں سب سے پہلا سبق یہ دیا گیا ہے کہ خدمت دین یا تبلیغ دین کا سب سے مؤثر ذریعہ یہ ہے کہ اور اس طرح اپنا روحانی تزکیہ کیا جائے کہ ہم اس صاف شفاف شیشہ کی طرح ہو جائیں جس میں دوسرے اپنے روحانی معائب و محاسن کو دیکھ کر اپنی حالت بدلنے پر مجبور ہوں تا ان روحانی داغوں کو دیکھ کر دشمن اسلام کو ان پر ہنسنے کا موقعہ نہ ملے۔

دوسرا سبق یہ دیا گیا ہے کہ ہر مسلمان کے لئے لازمی ہے کہ وہ اپنی روحانی اصلاح کی خاطر المسلم یعنی کاملین صالحین اور صادقین کی رفاقت و صحبت کو اختیار کرے۔ جس طرح کہ شیشہ دیکھنے والا خود شیشہ کے پاس جاتا ہے اور اپنی ظاہری و جسمانی صفائی کا اہتمام کرتا ہے۔ پس مسلمان کا اصل مقصد رضائے الٰہی کا حصول ہے اور وہ قلبی پاکیزگی سے حاصل ہوتی ہے اور قلبی اور روحانی پاکیزگی کا ایک ذریعہ کاملین صالحین اور صادقین کی مجالس کو اختیار کرنا ہے۔ جیسا کہ فرمایا کونوا مع الصادقین۔

تیسرا سبق اس حدیث شریف میں مسابقت کا دیا گیا ہے۔ ہر مسلمان کو دوسرے کے لئے نمونہ بننے کی ترغیب دی گئی ہے جب اس کا مخاطب ہر مسلمان ہے تو ہر مسلمان کو چاہیئے کہ وہ اپنے آپ کو دوسرے کے لئے نمونہ بنائے جب ہر ایک میں یہ خواہش پیدا ہو جائے کہ میں دوسروں کے لئے نمونہ بنوں تو ظاہر ہے کہ وہ اس وقت نمونہ بنے گا جبکہ وہ دوسرے سے بڑھ کر روحانی تبدیلی پیدا کرے گا اور یہی مسابقت ہے۔

چوتھا سبق دہرا ثواب لینے کا دیا گیا ہے۔ کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ الدال علی الخیر کفاعلہ کہ نیک کام پر آگاہ کرنے والے کو اس کام کے کرنے والے کے برابر ثواب ملتا ہے پس جب ایک آدمی دوسرے کے نیک اور عملی نمونہ سے متاثر ہو کر نیکی کرے گا تو اس کے اجر میں وہ شخص بھی شریک ہو گا جس سے اس نے نمونہ لے کر اپنی اصلاح کی ہے۔

> ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

اعلان دار القضاء

مکرم لطیف احمد صاحب ڈویژن کلرک (C.D.L.) دفتر ڈائریکٹر P.W.L. انٹوشیشن میکلوڈ روڈ کراچی ملا نے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب میاں محمد بخش صاحب عرف "مغلا" ۳/۸/۵۸ کو فوت ہو گئے ہیں۔ مرحوم موصی تھے انہوں نے مجھے وصیت کی تھی کہ میری امانت ذاتی کی رقم مبلغ ۹۰/- روپے خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہیں وہ حصہ وصیت میں ادا کی جائے۔ اس لئے یہ رقم مرحوم کی وصیت کے حساب میں منتقل کی جائے۔ اور منظور احمد صاحب انور ماڈل ٹاؤن لاہور برادر لطیف احمد صاحب اور ان کی بہن حمیدہ بیگم صاحبہ نے لکھا ہے کہ یہ رقم ہمارے چھوٹے بھائیوں (بشیر احمد و خلیل احمد) کو دے دی جائے جس پر بشیر احمد اور خلیل احمد صاحب نے لکھا ہے کہ یہ رقم ہمارے والد صاحب کے حساب وصیت میں منتقل کر دی جائے۔

اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس رقم مبلغ ۹۰/- روپے کے مرحوم کی وصیت کے حساب میں منتقل کرنے پر اعتراض ہو تو ایک ماہ تک ام، اطلاع دیں۔ بعد میں کوئی عذر نہیں سنا جائے گا اور رقم مرحوم کی وصیت میں منتقل کر دی جائے گی۔

ناظم دار القضاء ربوہ

غضِ بصر سے تنویر قلب ہوتی ہے

(از مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل)

قرآن کریم کے تمام احکام حکمت پر مبنی ہیں۔ مگر ان کے فوائد اور حکمتوں کو وہی لوگ سمجھ سکتے ہیں۔ جو اس کوچہ میں داخل ہوتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ جو شخص کسی گھر میں داخل ہی نہیں ہوا اسے کیا پتہ لگ سکتا ہے کہ اس گھر کے اندر کیا ہے عربی زبان میں مثل ہے صاحب البیت ادری بما فیہ۔ گھر کے مالک کو پتہ ہوتا ہے کہ گھر میں کیا ہے۔ پس جو لوگ اسلامی احکام کو مانتے ہیں اور ان کے مطابق عمل کرتے ہیں وہی ان کی حکمتوں کو سمجھتے ہیں۔

قرآن کریم میں مومن کو غض بصر کا حکم دیا گیا ہے۔ چنانچہ الٰہی ارشاد ہے قل للمؤمنین یغضوا من ابصارھم (نور) کہ اے نبی مومنوں کو حکم دو کہ وہ اپنی آنکھوں کو نیچی رکھا کریں۔

جن لوگوں کو خدا تعالےٰ نے ایمان عطا فرمایا ہے۔ وہ اس کے مطابق عمل کرتے ہیں اور اپنی نظریں نیچی رکھتے ہیں۔ مگر جو اس کے خلاف کرتے ہیں ان کے لئے شریعت میں سخت وعید موجود ہے اور رسول اللہ صلعم نے ناظر اور منظور الیہ دونوں پر لعنت کی ہے۔ لیکن اس سے وہ لوگ مستثنیٰ ہیں کہ راستہ میں چلتے ہوئے ان کی نظر کسی غیر محرم پر پڑ جائے۔ آنحضرتؐ کی حدیث لک نظر الاولیٰ کے ماتحت ایسے لوگ معذور ہیں۔ بلکہ ایک دوسری حدیث میں ابو امامہ نبی صلعم سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ کوئی مسلمان کسی عورت کے محاسن کی طرف پہلی دفعہ دیکھے اور پھر غض بصر کرے تو اللہ تعالےٰ اس کی عبادت میں حلاوت کی صورت پیدا کر دیتا ہے۔

قرآن کریم میں غض بصر کے حکم کے بعد لکھا ہے ذالک ازکیٰ لھم کہ غض بصر کے نتیجہ میں پاکیزگی پیدا ہوتی ہے۔ اور حدیث سے اور بزرگان کے اقوال سے معلوم ہوا کہ حلاوت ایمانی اور قلب میں نور پیدا ہوتا ہے فافھم

مجالس اطفال الاحمدیہ کا امتحان

قائدین، زعماء اور مربیان اطفال کیلئے ضروری اعلان

مجالس اطفال الاحمدیہ کے لئے بطور تعلیمی نصاب "اخلاقیات کی پہلی کتاب" مصنفہ چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ مقرر کی جاتی ہے۔ اس کا امتحان ۸ جون ۱۹۵۸ء بروز اتوار لیا جائے گا۔ جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کے قائدین کرام۔ زعماء حضرات اور مربیان اطفال کو چاہیئے کہ اطفال تک یہ اعلان پہنچا دیں اور انہیں امتحان دینے کے لئے تیار کریں پرچے مرکز سے بھجوائے جائیں گے۔ پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے جلد از جلد مرکز کو اطلاع کی جائے تا کہ مناسب مقدار میں انہیں چھپوا لیا جائے

یہ امتحان زعماء مجالس کی خاص نگرانی میں ہو گا

مذکورہ کتاب احمدیہ کتابستان ربوہ سے ۱۲ آنے کے حساب سے دستیاب ہو سکتی ہے۔ مجالس فوری طور پر کتابیں منگوا کر تیاری شروع کر دیں

مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

ولادت

اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے مجھے ۲ مئی ۵۸ء کو پہلا بچہ عطا فرمایا ہے۔ نومولود ڈاکٹر وارث علی صاحب لکھنوی کا پوتا اور مکرمی شیخ ضیاء الحق صاحب چیف انجینئر گورنمنٹ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت نومولود کے خادم دین ہونے اور درازی عمر صحت و عافیت کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

شیخ منصور احمد لکھنوی۔ کراچی

خدام الاحمدیہ کا چندہ مجلس کا بجٹ

شہری اور بعض دوسری مجالس کے چندہ مجلس کے سال رواں اور گزشتہ دو سال کے ماہوار بجٹ شائع کئے جاتے ہیں۔ تاکہ سب کو یہ معلوم ہو جائے۔ کہ کونسی مجلس اس جہت میں ترقی کی طرف قدم اٹھا رہی ہے۔

نمبر شمار	نام مجلس	سال ۵۶-۱۹۵۵ء	۵۷-۱۹۵۶ء	۵۸-۱۹۵۷ء
۱	کراچی	۲۶۲/۴/-	۲۹۳/-/-	۳۰۰/۲/-
۲	ربوہ	۱۵۵/۱/۹	۲۰۳/۱۰/۹	۳۰۳/۹/-
۳	لاہور شہر	۱۱۸/۱۱/۳	۹۹/۱۱/۳	۱۱۴/۶/۶
۴	راولپنڈی	۱۰۷/۶/۹	۱۰۶/۹/-	۱۰۷/۲/۳
۵	کوئٹہ	۶۳/-/۳	۶۹/-/-	۴۸/۸/۸
۶	پشاور	×	۴۵/۲/-	۴۸/۷/۳
۷	ڈرگ روڈ کراچی	×	۲۵/۱۵/-	۴۸/-/-
۸	لائل پور	۴۰/-/۶	۳۸/۱/-	۳۷/۱۰/۶
۹	سرگودھا	۱۱/۶/	۳۶/۱۰/-	۳۴/۱۰/-
۱۰	سیالکوٹ شہر	۲۷/-/-	۳۴/۵/-	۳۱/۸/-
۱۱	کنری	×	۲۱/۵/۳	۲۴/۹/-
۱۲	حیدر آباد	×	۲۰/۱/-	۲۲/۱/-
۱۳	واہ کینٹ	۱۸/۱۳/۶	۱۷/۱/۶	۲۳/۴/۳
۱۴	محمد آباد	×	۲۳/۱۱/۳	۲۲/۷/۳
۱۵	گوجرانوالہ	×	۱۹/-/-	۱۹/۳/-
۱۶	گنج	۲۰/۵/۶	۱۶/۴/-	۱۷/۱۵/-
۱۷	ملتان کینٹ	×	۱۵/۱/۶	۱۶/۹/۶
۱۸	کوہاٹ	۱۴/۹/-	۱۹/۶/۶	۱۶/۶/-
۱۹	میرپور خاص	×	۱۴/۲/۳	۱۵/۱۲/۹
۲۰	وزیر آباد	۱۱/۱۳/-	۹/۶/-	۱۳/۱۲/-
۲۱	منٹگمری	۸/۶/۶	۱۳/۷/-	۱۳/۷/-
۲۲	بہاولپور	×	×	۱۱/۱۱/۶
۲۳	ناصر آباد	۹/۸/۳	۱۴/۴/-	۱۰/۱۰/۳
۲۴	ملیر کینٹ	×	۱۰/۸/۶	۱۰/۸/۶
۲۵	چنیوٹ	۶/۱۳/-	۸/۴/-	۱۰/۱/-
۲۶	نواب شاہ	×	۵/۱۲/-	۹/۱۰/۹
۲۷	نوشہرہ	۱۴/۱/-	۱۵/۱۵/۶	۹/۴/-
۲۸	نورنگر	۳/۵/-	۴/۳/-	۹/۲/۶
۲۹	سکھر	×	۸/۲/-	۸/۲/-
۳۰	کیمبل پور	۷/۱۳/۶	۶/۱۲/-	۸/-/۶
۳۱	ڈیرہ غازیخان	۳/۵/۶	۳/۱۵/-	۸/-/-
۳۲	خوشاب	۶/-/-	۸/۸/-	۶/۱۲/۶
۳۳	سانگھڑ	×	۴/۱۱/-	۶/۴/-
۳۴	احمد آباد	۱۱/۱۲/-	۷/۱۱/-	۶/۲/۹
۳۵	بھڑانوالہ	۶/۵/-	۶/۲/۶	۶/۲/۶
۳۶	قصور	×	×	۵/۱۴/۹
۳۷	چک ۱۲۱ گوکھووال	×	۳/۱/-	۵/۱۱/-
۳۸	جہلم	۷/۱۲/۹	۴/۱۱/۶	۵/۴/-
۳۹	بنوں	×	۳/۱۵/۶	۵/-/۳
۴۰	خانیوال	۵/۱۵/۶	۵/۲/۶	۴/۱۳/۶
۴۱	کوٹ عبداللہ	۵/۱۲/-	۴/۴/۴	۴/۴/-
۴۲	گوجرہ	۲/۱۵/-	۴/۱/-	۴/-/-
۴۳	ننکانہ صاحب	۸/۲/-	۵/۸/۳	۳/۵/۶
۴۴	میانوالی	مجلس نہیں تھی	×	۳/-/۹
۴۵	لاہور چھاؤنی	۸/۹/۶	۱۰/۷/-	×
۴۶	جھنگ صدر	×	۱۲/۷/۳	×
۴۷	مظفر گڑھ	×	۸/۱/۹	×
۴۸	گجرات	×	۵/۱۰/-	×
۴۹	جھنگ شہر	×	۳/۴/۶	×
۵۰	بہاولنگر	۱/۱۰/-	۱/۴/-	×
۵۱	ڈیرہ اسماعیل خاں	×	۱/۰/۶	×
۵۲	ملتان شہر	۱۱/۹/-	×	×
۵۳	مردان	×	×	×
۵۴	شیخوپورہ	×	×	×
۵۵	رحیم یار خاں	×	×	

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان گمشدہ رسید بک

رسید بک ۹۵۵ صدر انجمن احمدیہ۔ جماعت راولپنڈی سے کہیں گم ہو گئی ہے۔ لہذا احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ اس رسید بک پر کسی قسم کا چندہ نہ دیں۔ اگر کسی دوست کو اس رسید بک کا علم ہو تو نظارت ہذا کو اطلاع دیں۔

(ناظر بیت المال)

درخواستہائے دعا

(۱) میرا لڑکا عزیز نصیر الدین دو ہفتہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بخار بیمار ہے۔ اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب دعا فرمائیں۔

مہر الدین سیلز مینجر لطیف اینڈ برادرز ریل بازار لائلپور

(۲) میری تین بچیاں بیمار ہیں ایک کو خسرہ کی تکلیف ہے اور دو کو بخار ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

حبیب اللہ نائب مددگار کارکن دفتر جلسہ سالانہ ربوہ

(۳) میری لڑکی سیدہ سعیدہ بیگم بعارضہ اپنڈے سائیٹس بیمار ہے اور سول ہسپتال سرگودھا میں زیر علاج ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری بچی کو جلد شفا عطا فرمائے۔ سید محمد لطیف انسپکٹر بیت المال

(۴) خاکسار کے دو بچے بوجہ میعادی بخار سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز ایک عزیز محمد صدیق عرصہ ڈیڑھ ماہ سے لاپتہ ہے۔ والدہ سخت بیمار ہے۔ اس کی خیریت سے واپسی کے لئے احباب دعا فرمائیں۔

(محمد اسحٰق شاہ گنج مغلپورہ لاہور)

(۵) صلاح الدین صاحب اور منیر احمد صاحب جو کہ پی این ہسپتال میں ٹائیفائڈ کی وجہ سے بیمار ہیں احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں

(عبدالحی کورنگی کریک کراچی نمبر ۲۰)

(۶) میں پنجاب یونیورسٹی کا امتحان دینے والا ہوں نیز بشریٰ رحمٰن نے اس سال ایف اے کا امتحان دیا ہے۔ احباب جماعت نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (شیخ مقصود الرحمٰن لاہور)

(۷) میری اہلیہ صفیہ سلطانہ کو پچھلے ایک ہفتہ سے بواسیر کی بہت تکلیف ہے۔ احباب کرام ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں

(جمعدار عبد القادر لاہور چھاؤنی)

(۸) نفیسہ سیٹھی بنت شیخ محمد اسمٰعیل سیٹھی بعارضہ ٹائیفائڈ بہت دنوں سے جہلم بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت دے۔ (ناصرہ حق جھنگ صدر)

(۹) ہم تین بھائیوں پر قتل کا مقدمہ کر دیا گیا ہے۔ احباب جماعت درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں باعزت بری فرمائے۔ نیز پیارا بچہ عزیزم کبیر احمد بشر سخت بیمار ہے اس کی صحت کاملہ کے لئے احباب دعا فرمائیں

نذیر احمد ساجد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ماری پور کراچی

(۱۰) عاجز کی اہلیہ عرصہ سے بیمار ہے اور ان دنوں بھیرہ میں زیر علاج ہے اور دو چھوٹی لڑکیاں بھی بیمار ہو گئی ہیں۔ احباب کرام و درویشان کی خدمت میں التجا ہے کہ مریضوں کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

بشیر الدین احمد معلم اسلامی باغ بھیرہ

(۱۱) میرے دو بھتیجے میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں ایک ان میں بیمار ہو گیا۔ احباب کرام اس کی صحت اور نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں

(چوہدری) انور دار الصدر غربی ربوہ

(۱۲) برادرم بشیر احمد صاحب کا چھوٹا لڑکا نعیم احمد بعارضہ چیچک سخت بیمار ہے احباب کرام اور درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ کامل صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد یوسف اسٹیشن روڈ نوابشاہ

(۱۳) میرے والد محترم میاں غلام محمد ٹیلر عرصہ دراز سے سر کی تکلیف میں مبتلا ہیں بزرگان سلسلہ احمدیہ سے دعا کی درخواست ہے۔

طاہر احمد مسلم ٹیلرنگ ہاؤس بلاک ۱۸ سرگودھا

(۱۴) عزیزم محمد داؤد بعارضہ بخار بیمار ہے۔ محمد اقبال کی آنکھ کا اپریشن پشاور شفاخانہ میں ہونے والا ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں

محمد ابراہیم معلم وقف جدید سیال ضلع جھنگ

دعائے نعم البدل

چوہدری محمد شریف صاحب کمپونڈر کا چھوٹا بچہ فوت ہو گیا ہے۔ احباب نعم البدل اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں

محمد سلیم کریانوالہ ضلع لائلپور

فضائی راستے سے آنیوالے پاکستانی عازمین حج کا داخلہ روک دیا گیا

پاکستان میں چیچک اور ہیضے کی وباؤں کے پیش نظر احتیاطی اقدام

کراچی ۱۲ مئی۔ حکومت سعودی عرب نے ملک میں ان پاکستانی عازمین حج کے داخلے کی ممانعت کر دی ہے جو فضائی راستے سے حج پر روانہ ہونے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ سعودی حکومت کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ یہ قدم ہیضے اور چیچک کی ان وباؤں کے خلاف حفاظتی تدبیر کے طور پر اٹھایا گیا ہے۔ جو اس وقت پاکستان کے مختلف علاقوں میں پھیلی ہوئی ہیں۔

ترجمان نے کہا کہ امتناعی حکم سے تقریباً پندرہ سو پاکستانی عازمین حج متاثر ہوں گے۔ ترجمان نے بتایا کہ حکومت پاکستان نے سعودی عرب سے اس پابندی پر نظر ثانی کی درخواست کی ہے۔ اور یقین دلایا ہے کہ حکومت پاکستان خود فضائی عازمین حج پر ٹیکوں اور قرنطینہ وغیرہ کی تمام پابندیاں عائد کرے گی۔ اور ان پر عمل درآمد کرائے گی۔ پاکستان نے سعودی حکومت کی توجہ اس امر کی طرف بھی مبذول کرائی کہ اس کے لئے اتنے مختصر نوٹس پر ان عازمین حج کا کوئی متبادل انتظام کرنا ممکن نہیں ہے۔ بحری جہازوں میں جگہ پہلے ہی مخصوص کی جا چکی ہے۔ اور اگر سعودی عرب کی حکومت نے فضائی راستے سے زائرین حج پر عائد شدہ پابندی واپس نہ لی تو ممکن ہے کہ یہ پندرہ سو افراد حج کی سعادت سے محروم رہ جائیں۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس سلسلے میں سعودی عرب کے فیصلے سے پاکستان کو کل مطلع کیا گیا ہے۔ اس کے فوراً بعد پاکستانی سفیر متعینہ جدہ کو ہدایت کی گئی کہ وہ سعودی حکام سے اس معاملہ پر فوری بات چیت کریں باوثوق ذرائع کی اطلاع کے مطابق حکومت پاکستان نے یقین دلایا ہے کہ فضائی راستے سے عازمین حج کو سرکاری ڈاکٹر ٹیکہ لگائیں گے اور غیر معمولی احتیاطی تدابیر کے طور پر انہیں ایک کی بجائے دو بار ٹیکہ لگایا جائے گا۔ حکومت پاکستان اس امر پر بھی رضامند ہو گئی ہے کہ فضائی عازمین حج کو لازمی طور پر پانچ دن تک قرنطینہ میں رکھا جائے گا تاکہ ان کے ذریعے وباؤں کے جراثیم سعودی عرب منتقل ہونے کا کوئی اندیشہ باقی نہ رہے۔ حکومت پاکستان نے ایک اور تجویز یہ پیش کی ہے کہ کم از کم مغربی پاکستان کے فضائی حاجیوں کو اس پابندی سے مستثنیٰ قرار دے دیا جائے۔ کیونکہ یہ علاقہ چیچک اور ہیضے کی وباؤں سے پاک ہے۔ اس سلسلے میں حکومت سعودی عرب کے جواب کا انتظار کیا جا رہا ہے۔

امریکہ پر روسی اخبار کا الزام

ماسکو ۱۲ مئی روسی کمیونسٹ پارٹی کے سرکاری اخبار "ازویستیا" نے الزام لگایا ہے کہ انڈونیشیا کی بغاوت تو ایک دیہاتی نظام کے حامی امریکنوں کے ایما پر ہوئی ہے۔ اور وہی اس کے روح رواں ہیں اخبار نے مزید کہا ہے کہ امریکہ انڈونیشیا کے خلاف اپنے جارحانہ عزائم سے دستبردار ہونے پر آمادہ نہیں۔

کویت کے حکمران بغداد میں

بغداد ۱۲ مئی کویت کے حکمران شیخ عبد السلام الصباح کل شاہ عراق کی دعوت پر بغداد پہنچے تو بارہ توپوں کی سلامی سے آپ کا خیر مقدم کیا گیا۔ آپ اپنے پانچ روزہ قیام میں عراق کے ترقیاتی منصوبے دیکھیں گے۔

عراقی آئین میں ترامیم کی توثیق

بغداد ۱۲ مئی عراق سینیٹ ایوان بالا نے ملک کے آئین میں ان تمام ترامیم کی توثیق کر دی جو اردن اور عراق کی یونین قائم کرنے کے فیصلے کے بعد ضروری ہو گئی تھیں۔ عراقی ایوان نمائندگان نے کل شام ان ترامیم کی منظوری دے دی تھی آج عراق سینیٹ کی منظوری کے بعد شاہ فیصل ترامیم کی رسمی منظوری دے دیں گے جس کے بعد ملک میں نیا آئین نافذ ہو جائے گا

لبنان میں مکمل ہڑتال، فسادات میں اٹھارہ افراد ہلاک

بیروت میں تمام رات کا کرفیو ـ شام اور لبنان کی سرحد بند

بیروت ۱۳ مئی ـ لبنان میں صدر کمیل شمعون کے مخالف اخبار کے ایڈیٹر نصیب کے بے دردانہ قتل کے بعد سے جو بلوے شروع ہوئے ہیں وہ کل بھی جاری رہے ـ کئی شہروں میں گذشتہ پانچ روز سے مکمل ہڑتال ہے اور فسادات میں اب تک اٹھارہ افراد ہلاک ہو چکے ہیں

کل بیروت میں بلوائیوں نے ان دکانوں کو آگ لگا دی جن کے مالکوں نے ہڑتال کرنے سے انکار کر دیا تھا ـ میونسپل ہسپتال پہ بم پھینکا گیا اور ایک کالج کے قریب مظاہرین اور پولیس میں مسلح تصادم ہوا جس میں تین پولیس والے ہلاک اور بہت سے مظاہرین مجروح ہو گئے ـ تمام شہر میں ریڈ کراس کی ایمبولینس گشت کر رہی ہیں جو زخمیوں کو ہسپتال پہنچا رہی ہیں ـ حکام نے فسادات پہ قابو پانے کے لئے تمام رات کا کرفیو لگا دیا ہے ـ فسادات کا سب سے زیادہ زور طرابلس کی بندرگاہ میں رہا جہاں اب تک ایک درجن افراد ہلاک ہو چکے ہیں اور بہت سی عمارتیں نذر آتش ہو چکی ہیں ان میں امریکی دفتر اطلاعات بھی شامل ہے ـ

بعد کی اطلاع کے مطابق ہڑتالوں اور بلووں کی لہر لبنان کے طول و عرض میں پھیل چکی ہے ـ ہڑتال کی اپیل ان سیاسی پارٹیوں کی طرف سے کی گئی ہے جو صدر کمیل شمعون کو زیادہ اختیارات دینے کے متعلق حکومت کی حالیہ کوششوں کی مخالف ہیں ـ مختلف مقامات پہ مظاہرین نے کئی سرکاری موٹریں بھی جلا دیں ـ

بیروت ٹریپولی اور دوسرے اہم شہروں میں امن و امان بحال کرنے کا کام فوج کے سپرد کر دیا گیا ہے

ایک اور اطلاع کے مطابق حکومت لبنان نے شام کے ساتھ اپنی سرحد بند کر دی ہے کل صبح بلجیم کے قونصل جنرل متعینہ دمشق کو لبنانی سرحد عبور کرتے ہوئے گرفتار کر لیا گیا ـ وہ اپنے ساتھ بہت سا اسلحہ بیروت لے جا رہے تھے

کوئی ٹریبونل مقرر نہیں کیا جائیگا

لاہور ۱۳ مئی ـ متعلقہ سرکاری ذرائع نے بعض اخبارات میں شائع شدہ اس مضمون کی تردید کی ہے کہ ڈاکٹر خانصاحب کے سانحہ قتل کے سلسلہ میں گرفتار شدہ افراد کے خلاف مقدمہ کی سماعت کے لئے ایک خاص ٹریبونل مقرر کیا جائے گا ـ ان ذرائع کے بیان کے مطابق صوبائی حکومت نے اس نوعیت کا کوئی فیصلہ نہیں کیا ـ

تاہم صوبائی پولیس کی کرائمز برانچ کا عملہ آج بھی خاکسار مسلم لیگ کے بعض رضاکاروں کی تلاش میں مصروف رہا ـ پولیس نے اس سلسلہ میں گزشتہ شب اچھرہ میں خاکساروں کے ایک سالار چوہدری رحمت علی کے مکان پہ چھاپہ مارا ـ مگر اس وقت چوہدری رحمت علی اپنے گھر میں نہیں تھے

پولیس نے ان کی غیر حاضری میں ان کے گھر کی تلاشی لی اور پھر پوچھ گچھ کے لئے ان کے بیٹے کو اپنے ہمراہ لے گئی ـ

اردن کے یوم آزادی پر پریڈ

عمان ۱۳ مئی ـ اعلان کیا گیا ہے کہ ۲۵ مئی کو اردن کے یوم آزادی پر فوجی پریڈ میں اردن اور عراق کے فوجی دستے شریک ہوں گے ـ حکومت اردن نے اس موقعہ پر تمام حلیف اور اسلامی ملکوں کو دعوت دی ہے کہ وہ اپنے فوجی وفد روانہ کریں

الواح الہدیٰ ـــ احادیث نبویہ کا ایک عمدہ اور دلپذیر انتخاب

(از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

حضرت امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے احادیث النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک نہایت عمدہ اور دل پذیر انتخاب ریاض الصالحین کے نام سے مرتب فرمایا ہے جس میں ہر اخلاقی اور تمدنی مضمون کے بارے میں عنوان قائم کر کے پہلے قرآن مجید کی متعلقہ آیات درج کی ہیں اور پھر احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم نقل فرمائی ہیں یہ مجموعہ اصلاح نفس اور تربیت کے لئے بہترین مجموعہ ہے ـ حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ کے یہ الفاظ اس مجموعہ کی بہترین روحانی تاثیرات پر شاہد ناطق ہیں کہ میں سفر کے موقعہ پر اس کتاب کو اپنے ساتھ رکھتا ہوں ـ

حضرت قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل کو اللہ تعالیٰ نے یہ سعادت بخشی کہ انہوں نے اس کتاب کا اردو میں ترجمہ کیا اور اسے "الواح الہدیٰ" کے موزوں ترین نام سے شائع فرمایا یہ کتاب اردو دان اصحاب کے لئے بہترین تحفہ ثابت ہوئی ہے ـ انسان اس کتاب کو پڑھ کر ایک روحانی طمانیت محسوس کرتا ہے اور اسے اپنے نفس کی اصلاح کی طرف خاص توجہ پیدا ہو جاتی ہے ـ اس لحاظ سے اس کتاب کا ہر مسلم گھرانہ میں ہونا نہایت ضروری ہے ـ

اب "الواح الہدیٰ" کا دوسرا ایڈیشن عمدہ کاغذ و کتابت کے ساتھ سلسلہ احمدیہ کے دیرینہ اور مخلص خادم محترمی ملک فضل حسین صاحب مالک احمدیہ کتابستان ربوہ نے شائع فرمایا ہے ـ احباب بالخصوص اراکین انصار اللہ کو چاہیئے کہ اس کتاب کو خریدیں اور خود بھی مطالعہ میں رکھیں اور اپنے بچوں کو بھی پڑھائیں ـ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ملک صاحب موصوف کو اس کار خیر کا بہترین بدلہ عطا فرمائے ـ آمین ـ حجم ۲۲۰ صفحہ قیمت صرف دو روپیہ ـ

ملنے کا پتہ :ـ احمدیہ کتابستان ـ ربوہ

(ابوالعطاء جالندھری قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میری اہلیہ گذشتہ بیس بائیس روز سے بعارضہ قلب شدید بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئی ہیں ـ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں ـ

حسن محمد خاں عارف ـ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۱